© rasailojaraid.com

اس لئے کسی ملک میں نظامِ جمہوری کو کامیاب بنانے کے لئے ضروری ہے کہ عوام کو تعلیم سے آراستہ کرکے اُن میں ایسی خودداری۔ خود اعتمادی پیدا کی جائے کہ وہ اربابِ غرض کا آلۂ کار نہ بنیں۔ اُن میں ایسا دیدۂ امتیاز پیدا ہو کہ وہ بے غرض خادمانِ ملک اور غرض مند لیڈروں میں ملک کے نفع و نقصان میں، حق اور باطل میں تمیز کرسکیں اور ان کا قومی کیرکٹر اس درجہ بلند ہو کہ بد دیانتی اور خیانت کو کسی حالت میں بھی گوارا نہ کرسکیں۔

ماہ ربیع الاول میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے یومِ ولادت کی تقریب سے یوں تو ملک کے طول و عرض میں سیکڑوں ہزاروں جلسے اور کانفرنسیں ہوتے ہیں۔ لیکن اس مرتبہ گذشتہ مہینہ ادارۂ اسلامی پانی پت کے زیر اہتمام خاص مہاراجہ پٹیالہ کے محل میں سیرت النبی کا جو عظیم الشان جلسہ ہوا وہ اپنی بعض خصوصیات کے اعتبار سے خاص طور پر لائقِ ذکر ہے۔ یہ جلسہ تین روز تک رہا۔ اور ہر جلسہ میں ساٹھ ستر ہزار سامعین شریک ہوتے رہے جن میں مسلمان مشکل سے چار سو پانچ سو ہوں گے۔ باقی سب ہندو اور سکھ ہی ہوتے تھے جلسوں میں مسلمان علما اور زعما کے علاوہ وزیر اعظم پنجاب اور مہاراجہ پٹیالہ کی بھی تقریریں ہوئیں اور بعض اہلِ علم مسلمان جو اس کانفرنس میں شریک تھے اُن کا بیان ہے کہ یہ دونوں تقریریں محض رسمی نہیں تھیں، بلکہ سرورِ عالم کے لئے قلبی تعظیم و تکریم کی آئینہ دار تھیں۔ کانفرنس کے اختتام پر مہاراجہ پٹیالہ نے پُرزور الفاظ میں کہا کہ "اس قسم کی کانفرنس ہر سال ہونی چاہیئے۔ اور ہوتی رہے گی، کانفرنس کے اخراجات بھی تقریباً سب کے سب برادرانِ وطن نے ہی برداشت کئے۔

تدوینِ حدیث

از مولانا سید مناظر احسن گیلانیؒ۔ حدیث کی کتابت و تدوین اس کی شرعی حیثیت و اہمیت اور اس کے متعلق تمام مباحث پر نہایت تحقیق و تفصیل سے کلام کیا گیا ہے۔ دینی معلومات کا خزانہ۔ صفحات ۴۸۷ قیمت ۶ روپے۔ ملنے کا پتہ:۔ مکتبہ برہان اُردو بازار جامع مسجد دہلی

© rasailojaraid.com